السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک دوست انڈیا سے سعودی عرب آء ے ہے ہیں، وہاں انکا چوتھا روزہ تھا یہاں آئے تو٦ چھٹا روزہ چل رہاتھا اب اگر٢٩ دیس کا مہینہ ہوا توان کے ٢٨ روزے ہی ہوں گے ایسے میں یہ کیا کریں عید کے دن بھی روزہ رکھیں یا عید کے بعد یا پھر٢٨ پر ہی رہیں ؟ نیزاس صورت میں اپنے ملک والوں کے ساتھ عید کریں اور عید کے بعد اپنے روزے یا ان کی گنتی مکمل کریں۔ اوراسی طرح سے ایک دوست انڈیا گئے ہیں اور وہاں اگر انکو ٣٠ کا مہینہ ملے تو انکے ٣١ روزے ہونگے اب یہ کیا کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی ملک میں وہاں کے باشندوں کو دیکھے کہ انہوں نے روزوں کی ابتدا کردی ہے تو اس پر بھی ان کے ساتھ روزے رکھنا واجب ہے کیونکہ اس کا حکم وہاں کے رہائشی لوگوں کا ہوگا اس لئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(روزہ اس دن ہے جس دن تم روزہ رکھو اور عید الفطر اس دن ہے جس دن تم افطار کرو اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن تم عید الاضحی مناؤ)

سنن ابوداوود میں اسے جید سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ ابوداوود میں اور اس کے علاوہ بھی شواہد موجود ہیں۔

اور بالفرض اگر وہ اس ملک سے جہاں اس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ روزوں کی ابتدا کی اور دوسرے ملک میں منتقل ہوا تو اس کا روزے رکھنے اور افطار کرنے میں حکم اس ملک کے باشندوں کے ساتھ ہی ہوگا جہاں وہ منتقل ہوا ہے تو وہ عید الفطر ان کے ساتھ ہی کرے گا اگرچہ وہ اس کے ملک سے پہلے ہی عید کریں لیکن اگر اس نے انتیس دن سے پہلے عید کرلی تو اس کے ذمہ ایک دن کی قضا لازم ہوگی کیونکہ مہینہ انتیس دن سے کم نہیں ہوتا۔

دیکھیں کتاب : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ جلد نمبر۔ (10) صفحہ نمبر۔ (124)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوة